السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک گائے میں سات آدمی جو شریک ہوتے ہیں، ان ساتوں میں اگر بعض مردہ بھی شریک کیے جائیں تو درست ہے یا نہیں اور اس مردہ کے حصہ کا گوشت اس کے برادری والے کھا سکتے ہیں یا نہیں یا بالکل ہی خراب کر دیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اُن ساتوں میں اگر معین مردے بھی شریک کیے جائیں تو جائز ہے۔ اس لیے کہ اس میں اس قدر ہونا چاہیے کہ جملہ شرکا کی نیت تقرب کی ہو اور مردہ شریک کرلینے میں تقرب کی نیت فوت نہیں ہوتی اور اُس مردہ کے حصے کے گوشت کا وہی حکم ہے جو قربانی کے گوشت کا حکم ہے، کیونکہ وہ بھی تو قربانی ہی کا گوشت ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ: محمد عبداللہ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ:315

محدث فتویٰ